4719CH02

برکھا رُت

گرمی کی تپش بُجھانے والی — سردی کا پیام لانے والی
وہ سارے برس کی جان برسات — وہ کون خدا کی شان برسات

© NCERT not to be republished

آئی ہے بہت دعاؤں کے بعد
اور سینکڑوں التجاؤں کے بعد

وہ آئی تو آئی جان میں جان
سب تھے کوئی دن کے ورنہ مہمان

تھی لوٗٹ سی پڑ رہی چمن میں
اور آگ سی لگ رہی تھی بَن میں

تھیں لومڑیاں زباں نکالے
اور لوٗ سے ہرن ہوئے تھے کالے

چیتوں کو نہ تھی شکار کی سُدھ
ہرنوں کو نہ تھی قطار کی سُدھ

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا
بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا

گھوڑوں کا چھُٹا تھا گھاس دانہ
تھا پیاس کا اُن پہ تازیانہ

© NCERT not to be republished

رستوں میں سوار اور پیدل
پنکھے سے نکلتی جو ہوا تھی
سات آٹھ بجے سے دن چھُپے تک
بازار پڑے تھے سارے سنسان
چلتی تھی دکان جن کی دن رات

سب دھوپ کے ہاتھ سے تھے بے کل
وہ بادِسموم سے سِوا تھی
جانداروں پہ دھوپ کی تھی دستک
آتی تھی نظر نہ شکلِ انسان
بیٹھے تھے وہ ہات پر دھرے ہات

© NCERT not to be republished

بچّوں کا ہوا تھا حال بے حال
ہر بار پکارتے تھے ماں کو
پانی دیا گر کسی نے لاکر
بچّے ہی نہ پیاس سے تھے مضطر

کمھلائے ہوئے تھے پھول سے گال
ہونٹوں پہ تھے پھیرتے زباں کو
پھر چھوڑتے تھے نہ منھ لگاکر
تھا حال بڑوں کا اُن سے بدتر

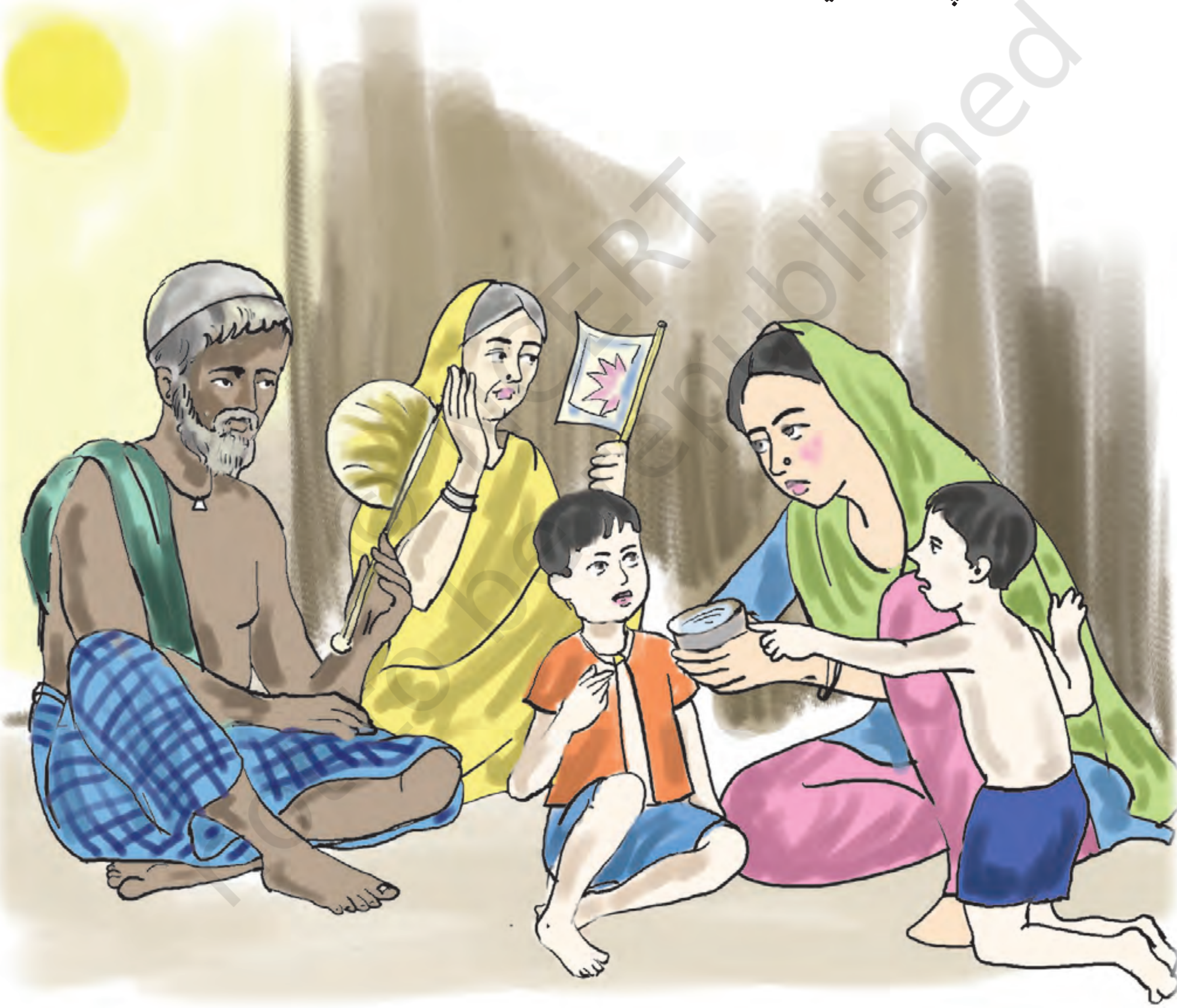

© NCERT not to be republished

کل شام تلک تو تھے یہی طور
برسات کا بج رہا ہے ڈنکا
مینھ کا ہے زمین پر دریڑا
بجلی ہے کبھی جو کوند جاتی
گھنگھور گھٹائیں چھا رہی ہیں
کوسوں ہے جدھر نگاہ جاتی
پھولوں سے پٹے ہوئے ہیں کہسار
پانی سے بھرے ہوئے ہیں جل تھل

پر رات سے ہی سماں ہے کچھ اور
اک شور ہے آسماں پہ برپا
گرمی کا ڈبو دیا ہے بیڑا
آنکھوں میں ہے روشنی سی آتی
جنّت کی ہوائیں آ رہی ہیں
قدرت ہے نظر خدا کی آتی
دولھا سے بنے ہوئے ہیں اشجار
ہے گونج رہا تمام جنگل

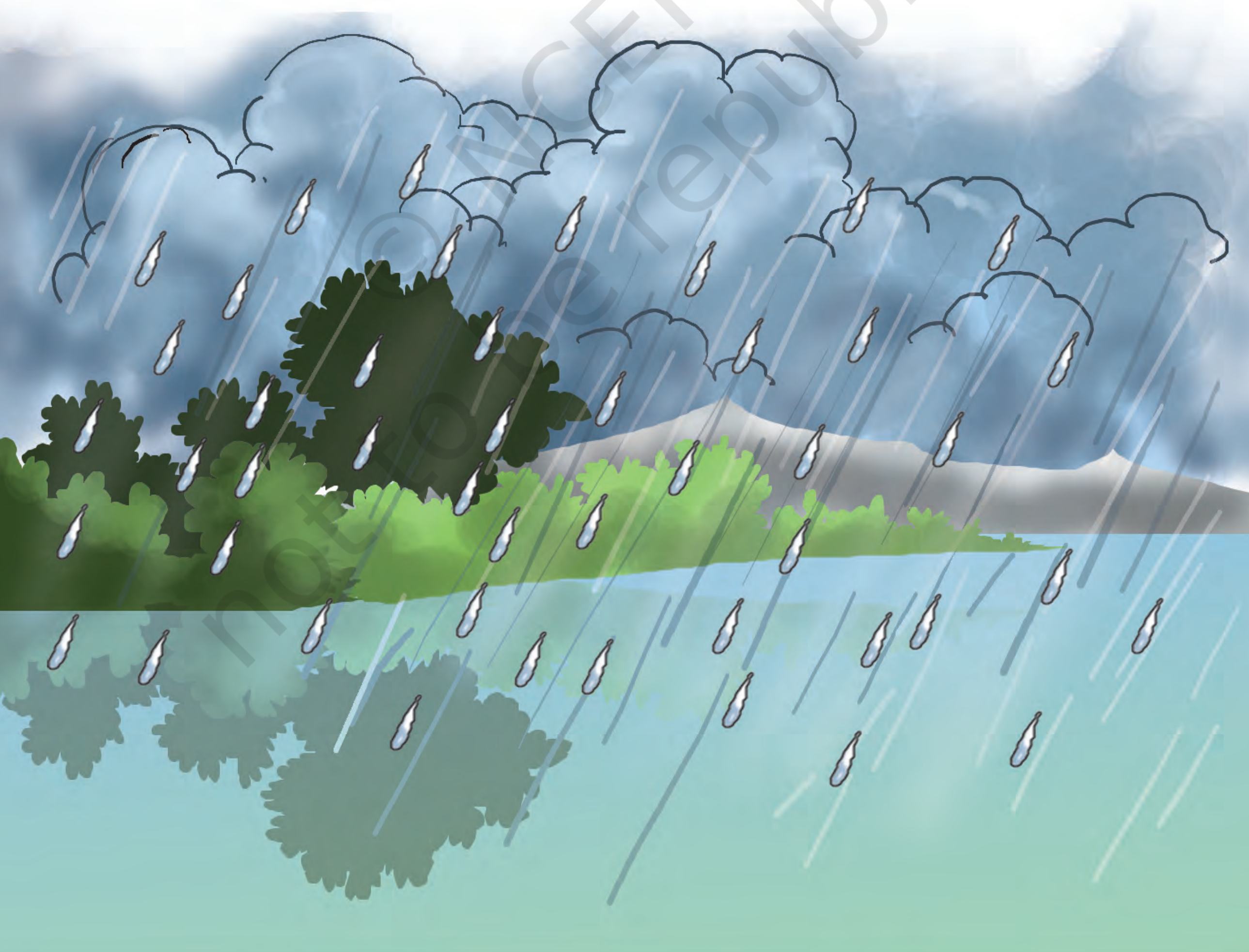

© NCERT not to be republished

کرتے ہیں پپیہے پیہو پیہو — اور مور چنگھاڑتے ہیں ہر سُو
کوئل کی ہے کوک جی لبھاتی — گویا کہ ہے دل میں بیٹھی جاتی
مینڈک جو ہیں بولنے پہ آتے — سنسار کو سر پہ ہیں اٹھاتے
اَبر آیا ہے گھِر کے آسماں پر — کلمے ہیں خوشی کے ہر زباں پر
دنیا میں بہت تھی چاہ تیری — سب دیکھ رہے تھے راہ تیری

© NCERT not to be republished

گلشن کو دیا جمال تو نے ———— کھیتی کو کیا نِہال تو نے
طاؤس کو ناچنا بتایا ———— کوئل کو الاپنا سکھایا
دریا تجھ بِن سسک رہے تھے ———— اور بَن تری راہ تک رہے تھے
دریاؤں میں تو نے ڈال دی جان ———— اور تجھ سے بَنوں کو لگ گئی شان
جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے ———— باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے
جن باغوں میں اُڑتے تھے بگولے ———— واں سینکڑوں اب پڑے ہیں جھُولے
تھے ریت کے جس زمین پر انبار ———— ہے بیر بہوٹیوں سے گلنار

حالؔی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ برسات سے پہلے سب کا کیا حال تھا؟

2۔ بارش ہونے سے جنگل میں کیسی بہار آئی ہے؟

3۔ باغوں میں کیا سماں ہے؟

4۔ پرندوں پر برسات کا کیا اثر ہوا؟

© NCERT
not to be republished